بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران ۷۴) — اِنَّ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (بنی اسرائیل ۸۰)

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اشاعت: اتوار

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۳ صفر ۱۳۸۹ ہجری | ۱۱ ہجرت ۱۳۴۸ ہش | ۱۱ مئی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۰۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بہت نیک وہی ہے جو بہت دُعا کرتا ہے

سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے

"تم خدا تعالیٰ کے ملنے کی صراطِ مستقیم تلاش کرو اور دُعا کرو کہ یاالٰہی مَیں تیرا گنہ گار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں میری راہ نمائی کر۔ ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے۔ کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازہ پر سوالی ہر روز جا کر سوال کرے گا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آجاوے گی۔ پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا جو بے مثل کریم ہے کیوں نہ پائے۔ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پا لیتا ہے۔ نماز کا دوسرا نام دعا بھی ہے۔ جیسے فرمایا اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ پھر فرمایا وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے پس مَیں بہت ہی قریب ہوں۔ مَیں پکارنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ پکارتا ہے۔ بعض لوگ اس کی ذات پر شک کرتے ہیں۔ پس میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو۔ مَیں تمہیں پکاروں گا اور جواب دونگا اور تمہیں یاد کروں گا۔ اگر یہ کہو کہ ہم پکارتے ہیں پر وہ جواب نہیں دیتا تو دیکھو کہ تم ایک جگہ کھڑے ہو کر ایک ایسے شخص کو جو تم سے بہت دُور ہے پکارتے ہو اور تمہارے اپنے کانوں میں کچھ نقص ہے۔ وہ شخص تو تمہاری آواز سنکر تم کو جواب دے گا مگر جب وہ دُور سے جواب دے گا تو تم بباعث بہرہ پن کے سُن نہیں سکو گے۔ پس جوں جوں تمہارے درمیانی پردے اور حجاب اور دُوری دُور ہوتی جاوے گی تو تم ضرور آواز کو سنو گے۔ جب سے دنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی۔ پس خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سُن لیں۔ یا دیدار یا گفتار۔ پس آج کل کا گفتار قائم مقام ہے دیدار کا۔ ہاں جب تک خدا کے اور اس سائل کے درمیان کوئی حجاب ہے اس وقت تک ہم سُن نہیں سکتے۔ جب درمیانی پردہ اٹھ جاوے گا تو اس کی آواز سنائی دیگی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۲۶، ۲۲۷)

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۱۰ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

-• ربوہ ۱۰ ہجرت۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے گزشتہ خطبات کے تسلسل میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ البینۃ کی آیت وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ کی تفسیر کا سلسلہ جاری رکھا۔

گزشتہ متعدد خطبات میں حضور نے مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ کی تفسیر بیان کر کے عبادت کے گیارہ عملی تقاضوں پر روشنی ڈالی تھی۔ کل حضور نے اس امر کو تفصیل سے واضح فرمایا کہ ان گیارہ تقاضوں کی بنیاد تین امور پر ہے اور وہ ہیں۔ (۱) حُنَفَآءَ (۲) يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اور (۳) يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ۔ جب تک ان تین بنیادی امور کی اصل روح کو سمجھ کر ان پر کما حقہ عمل پیرا نہ ہوا جائے۔ اس وقت تک حقیقی عبادت کے گیارہ عملی تقاضے پورے نہیں ہو سکتے۔ اس ضمن میں حضور نے حنیف۔ صلوٰۃ اور زکوٰۃ کی نہایت لطیف تشریح بیان کر کے ان کی اصل روح پر بہت روح پرور انداز میں روشنی ڈالی۔

-• کراچی۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم چوہدری محمد عبداللہ صاحب احمدی والد محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب مادرن موٹرز کراچی ۲۸/۴/۶۹ کو ربوہ سے کراچی گئے تھے آپ وہاں پہنچکر یکدم بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب چوہدری صاحب کی شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

وقفِ جدید ایک مستقل روحانی جہاد کا نام ہے

جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سے واضح ہو چکا ہے۔ وقفِ جدید کا جہاد بڑوں اور بچوں کے لئے روحانی تربیت کا رنگ رکھتا ہے اور قومی اور ملی مفاد کی خاطر نیز قرآن کریم کی اشاعت اور اس کی تعلیم کے لئے وقفِ جدید میں حصہ لینا سعادتِ دارین حاصل کرنے کے مترادف ہے۔

پس آپ بشاشتِ قلبی کے ساتھ آگے بڑھیں اور صرف ۶ روپے سالانہ کی اقل ترین رقم ادا کر کے اس عظیم الشان جہاد میں حصہ لیں۔ سیکرٹریان وقفِ جدید کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد احباب کی فہرستیں دفتر ہذا کو ارسال فرماویں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

(۴)

قرآن کریم نہ صرف انسانی زندگی کے لئے مکمل ہدایات ہیں بلکہ اس کا یہ کمال بھی ہے کہ اس نے پہلے انبیاء کی تعلیمات میں سے بھی جو حشو و زوائد لوگوں نے ملا لئے تھے نکال کر ان کی صحیح تعلیم پیش کر دی ہے اور ان کے چہروں پر مبالغہ عقیدت نے جو پردے ڈالے تھے اور ان کو شرک کا مرکز بنا دیا گیا تھا اس کا بھی قرآن کریم نے تدارک کر دیا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"پس یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن شریف نے پہلی کتابوں اور نبیوں پر احسان کیا ہے۔ جو ان کی تعلیموں کو جو قصہ کے رنگ میں تھیں علمی رنگ دے دیا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ کوئی شخص ان قصوں اور کہانیوں سے نجات نہیں پا سکتا۔ جب تک وہ قرآن شریف کو نہ پڑھے۔ کیونکہ قرآن شریف ہی کی یہ شان ہے کہ وہ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ۔ وہ میزان، مہیمن، نور اور شفا اور رحمت ہے۔ جو لوگ قرآن شریف کو پڑھتے اور اسے قصہ سمجھتے ہیں انہوں نے قرآن شریف نہیں پڑھا بلکہ اس کی بے حرمتی کی ہے۔ ہمارے مخالف کیوں ہماری مخالفت میں اس قدر تیز ہوتے ہیں؟ صرف اسی لئے کہ ہم قرآن شریف کو جیسا کہ خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سراسر نور حکمت اور معرفت ہے، دکھانا چاہتے ہیں اور وہ کوشش کرتے ہیں کہ قرآن شریف کو ایک معمولی قصے سے بڑھ کر وقعت نہ دیں۔ ہم اس کو گوارا نہیں کر سکتے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے ہم پر کھول دیا ہے کہ قرآن شریف ایک زندہ اور روشن کتاب ہے اس لئے ہم ان کی مخالفت کی کیوں پرواہ کریں۔ غرض میں بار بار اس امر کی طرف ان لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے اس سلسلہ کو کشف حقائق کے لئے قائم کیا ہے کیونکہ بدوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعہ اسلام کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو۔ جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کے لئے مامور کیا ہے۔ اس لئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد سوم صفحہ ۱۵۵)

اس سے یہی واضح ہو جاتا ہے کہ پہلے انبیاء علیہم السلام کے جو قصص قرآن مجید میں آئے ہیں وہ محض قصہ کہانی کے طور پر نہیں ہیں بلکہ قرآن کریم ان سے نہایت مقدس اور سبق آموز کام لیتا ہے۔ اور قرآن کریم کوئی کہانیوں کی کتاب نہیں ہے۔ بلکہ کشف حقائق کی کتاب ہے اور جو لوگ اس کو کہانیاں خیال کرتے ہیں۔ وہ گمراہ ہیں انہیں کلام پاک کا علم نہیں عطا ہوا اس سے پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"یہ بات ہرگز ہرگز بھول جانے کے قابل نہیں ہے۔ کہ قرآن شریف جو خاتم الکتب ہے۔ دراصل قصوں کا مجموعہ نہیں ہے۔ جن لوگوں نے اپنی غلط فہمی اور حق پوشی کی بناء پر قرآن شریف کو قصوں کا مجموعہ کہا ہے۔ انہوں نے حقائق شناس فطرت سے حصہ نہیں پایا۔ ورنہ اس پاک کتاب نے تو پہلے قصوں کو بھی ایک فلسفہ بنا دیا ہے۔ اور یہ اس کا احسان عظیم ہے۔ ساری ۴۴ کتابوں اور نبیوں پر۔ ورنہ آج ان باتوں پر ہنسی کی جاتی اور یہ بھی اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس علمی زمانہ میں جبکہ موجودات عالم کے حقائق اور خواص الاشیاء کے علوم ترقی کر رہے ہیں۔ اس نے آسمانی علوم اور کشف حقائق کے لئے ایک سلسلہ کو قائم کیا جس نے ان تمام باتوں کو جو نیچ اعوج کے زمانہ میں ایک معمولی قصوں سے بڑھ کر وقعت نہ رکھتی تھیں اور اس سائنس کے زمانہ میں ان پر ہنسی رہی تھی۔ علمی پیرایہ میں ایک فلسفہ کی صورت میں پیش کیا۔"

(ایضاً صفحہ ۱۵۳)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قسم توڑنے کا کفارہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَأْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَّكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ

(بخاری کتاب الایمان)

ترجمہ:۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اگر تو کسی کام کے متعلق قسم کھا لے اور پھر تجھے اس سے بہتر کوئی بات نظر آئے تو اس قسم کو توڑ کر اس بہتر بات کو کر لو۔ اور قسم توڑنے کا کفارہ ادا کر دو۔

رباعیات

وہ مے کہ بہار بے خزاں ہے جس سے
وہ مے کہ شباب جاوداں ہے جس سے
میخانۂ قرآں سے عطا کرتے ہیں
وہ مے کہ بہشت بھی جواں ہے جس سے

آزاد ہوں افکارِ جہاں سے پیارے
آرام میں ہوں دردِ نہاں سے پیارے
اِک ساعتِ زندگی ترے پہلو میں
خوشتر ہے حیاتِ جاوداں سے پیارے

سعید احمد اعجاز

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے اس لئے ۱۵ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے (مینیجر الفضل)

تیسری قسط

محبّتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک چشمہ کی پاک تاثیرات

حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کے سیرت و کردار کی ایک جھلک

(مسعود احمد خان دہلوی)

(آخری قسط)

محبّتِ الٰہی کے اُس پاک چشمہ کی پاک تاثیرات اور نہایت درجہ شیریں اور لذیذ ثمرات کی ایک جھلک دکھانے کے بعد جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک کامل متبع کی حیثیت میں حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کے دل سے بھی حسبِ وعدۂ الٰہی پھوٹا، اب میں ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے اُس پاک چشمہ کی بھی ایک جھلک سطورِ ذیل میں پیش کرتا ہوں جو محبّتِ الٰہی کے پاک چشمہ کے ساتھ ہی آپ کے قلبِ صافی سے نکلا اور بے شمار بندگانِ خدا کو فیضیاب کرنے کا موجب بنا۔ میں خود اُن لوگوں میں سے ہوں جنہیں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اِس چشمہ کی پاک تاثیرات سے فیضیاب ہونے کی توفیق ارزانی فرمائی۔

اللہ تعالےٰ نے حضرت چوہدری صاحب مرحوم کو ایسا دردمند دل عطا کیا تھا کہ آپ دوسروں کی تکلیف پر تڑپ اُٹھتے تھے اور حتی الامکان اُس تکلیف کو دُور کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھتے تھے۔ آپ اِس درد اور تضرع و زاری کے ساتھ ان کے لئے دعائیں کرنے اور کرتے چلے جاتے تھے جس درد اور تضرع و زاری سے اپنے، اپنی اولاد اور دیگر عزیزوں کے لئے دعائیں کرنا آپ کی عادت میں داخل تھا۔ جب مَیں نے اپنی ایک تکلیف کے ازالہ کے لئے آپ کی خدمت میں ایک خط کے ذریعہ دعا کی درخواست کی تو اِس امر کے باوجود کہ اِس سے قبل مَیں نے آپ کی خدمت میں کبھی کوئی خط نہ لکھا تھا اور مجھے آپ کے ساتھ کبھی بالمشافہ گفتگو کرنے کا موقع بھی نہ ملا تھا آپ مجھ اجنبی کے لئے سراپا دعا بن گئے اور ساتھ ہی آپ نے اپنے متعدد خطوط میں ایسی ایسی زرّیں نصائح فرمائیں جو ہمیشہ میرے لئے مشعلِ راہ کا کام دیتی رہیں گی۔

مَیں جس تکلیف میں گرفتار تھا اُس کی نوعیّت یہ تھی کہ میری اہلیہ بچّوں کی مسلسل بیماری اور ان کی تیمارداری اور ایک گونا فکرمندی و غمخواری کے باعث نومبر ۱۹۶۷ء میں خود بھی معدے اور آنتوں کی بیماری میں مبتلا ہو گئیں۔ علاج معالجہ کے باوجود نہ صرف یہ کہ بیماری بڑھتی چلی گئی بلکہ ہائی بلڈ پریشر بے چینی، گھبراہٹ، بے خوابی، جوڑوں میں درد وغیرہ نئے نئے عوارض سر اٹھاتے اور بیماری کو زیادہ پیچیدہ اور تکلیف دہ بناتے چلے گئے۔ اِس دوران میں مَیں نے متعدد بار سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست پر مشتمل عریضے ارسال کئے۔ ہر بار حضور پُرنور نے اِس عاجز پر کمال شفقت کا اظہار فرماتے ہوئے اپنے دستخطی والا ناموں کے ذریعہ نہایت بیش قیمت دعاؤں سے نوازا اور حضور ایدہ اللہ اور دیگر بزرگوں کی مقبول دعاؤں کے طفیل اللہ تعالےٰ نے خود اِس عاجز کو اور اِس عاجز کی اہلیہ کو متعدد مبشر خواب دکھائے جو صحتیابی کے واضح اشاروں پر مشتمل تھے۔ حضور ایدہ اللہ کی خاص توجہ، شفقت اور دعاؤں نیز ان دعاؤں کے نتیجہ میں ہونیوالے مبشر خوابوں کی بناء پر میرا دل بفضلہٖ تعالیٰ اِس یقین سے لبریز تھا کہ خدا تعالےٰ اپنے خاص فضل کے نتیجہ میں شفا عطا فرمائے گا۔ اِس لئے مَیں خود بھی دعاؤں میں لگا رہا اور بزرگوں کی خدمت میں بھی دعاؤں کی التماس کرتا رہا۔ اس کے باوجود اللہ تعالےٰ کی کسی مخفی حکمت کے ماتحت بیماری طول پکڑتی چلی گئی۔ لاہور اور پنڈی میں متعدد ماہر ڈاکٹروں، حکیموں اور ہومیو پیتھ مُعالجوں سے علاج کرانے پر بھی مستقل افاقہ کی صورت پیدا نہ ہوئی۔ حتیٰ کہ امید اور خوف کی ایک ناقابلِ بیان کیفیت میں ہی ایک سال بیت گیا اُس وقت تک مَیں اِس قدر زیرِ بار ہو چکا تھا کہ مزید کوئی مالی بوجھ اُٹھانا قطعاً ناممکن نظر آتا تھا۔ اِسی پریشانی کے دوران اکتوبر ۱۹۶۸ء کے نصف آخر میں ایک روز بیک وقت میرے اور میری بیوی کے دل میں یہ بردست تحریک پیدا ہوئی کہ حضرت چوہدری محمد حسین صاحب کی خدمت میں بھی بذریعہ خط دعا کی درخواست کی جائے۔ چنانچہ مَیں نے اسے خدائی تحریک سمجھتے ہوئے اپنی پریشانی کی تفصیلی کیفیّت پر مشتمل ایک خط سپردِ قلم کر کے آپ کی خدمت میں روانہ کیا اور اس میں درخواست کی کہ آپ بھی اِس عاجز کی اہلیہ اور بچّوں کے لئے دردِ دل سے دعائیں کر کے ہمیں ممنونِ احسان فرمائیں۔ حضرت چوہدری صاحب کی ایک بہت بڑی خوبی یہ بھی تھی کہ آپ ہر خط کا جواب ضرور دیتے تھے اور ہمیشہ اپنے خطوط میں بیش بہا نصائح سے سرفراز فرمایا کرتے تھے چنانچہ میرے عریضہ کے جواب میں آپ کا جو والا نامہ موصول ہوا اسے پڑھ کر مَیں مبہوت ہوئے بغیر نہ رہا۔ میرا دل اللہ تعالےٰ کی حمد اور تشکّر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہو گیا کہ اُس نے اپنے وعدہ کے بموجب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کامل متبعین کو محبّتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے اوصاف سے اِس طرح متصف کیا ہے کہ وہ دوسروں کے دُکھ درد کو اپنا دُکھ درد سمجھتے ہوئے ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ اُٹھتے ہیں۔ آپ نے مجھ ایسے عاجز اور بے حیثیت انسان کے لئے جو آپ کے لئے ایک اجنبی سے کم نہ تھا دعا کی اور اس درد سے دعا کی کہ اس کی قبولیت کا آپ کو یقین ہو گیا۔ چنانچہ آپ نے مجھے نہایت زوردار الفاظ میں تسلّی دلائی اور ایسی ایسی نصائح فرمائیں کہ جو آبِ زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں اور ہمیشہ ہمیش کام آنے والی متاعِ بیش بہا کی حیثیت رکھتی ہیں۔ آپ نے رقم فرمایا:-

"کراچی ۲۱۔ اخاء ۱۳۴۷ ہش

برادر معظم مسعود احمد صاحب دہلوی سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ مورخہ ۱۷۔ اخاء موصول ہوا۔ یاد آوری اور دعاؤں کا بہت بہت شکریہ۔ لنڈن میں آپ کے دونوں بھائیوں سے مسجد اور پھر گھر پر ملاقاتیں ہوتی رہتی تھیں۔ جانتا تو آپ کو ضرور تھا لیکن کبھی تحریر کا موقع نہیں ملا۔

آپ کے خط نے میرے دل پر جادو کا اثر کیا۔ میری بیوی اور بندہ نے آپ کی اہلیہ صاحبہ کے جذبات کو اپنا لیا اور دردِ دل سے دعا کی کسی حد تک تسلّی بھی ہو گئی۔ انشاء اللہ آپ کی اہلیہ کی تکالیف جلد دُور ہوں گی۔ بڑی صاحبزادی کے دُکھ نے بہت پریشان کیا اور اس کے لئے بہت دعائیں کیں بلکہ رات بھر عزیزہ کی تندرستی کے لئے اللہ کریم نے دعا کی توفیق بخشی۔ اللہ کریم سُننے والا ہے۔

غیر ممکن کو یہ ممکن سے بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

آپ سے استدعا ہے کہ خود بھی دردِ دل سے دعا فرماتے رہیں فَاِنَّ الْمُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ کی تفسیر میں تو آپ نے ہزار لکھی (مُراد اخبار میں شائع کی۔ ناقل) ہیں لیکن اپنے مضطر دل کو آستانۂ الوہیّت پر ایسے طرز سے نہیں گرایا کہ بھیک مانگ کر ہی چھوٹتے اور خالی نہ جاتے۔

ہر آں کارے کہ گردد از دعائے محو جانانے
نہ شمشیرے کند آں کار نے بادے نے باراں

اب بھی فکر نہ کریں۔ بچّوں اور ان کی ماں کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں لگ جائیں اور اپنی اخبار میں بزرگوں سے مسلسل درخواستیں کرتے رہیں۔ میرا خدا احکم الحاکمین ہے۔ پردۂ غیب سے مدد آئے گی انشاء اللہ۔ بندہ کو بھی اپنی دعاؤں میں نہ بھلاویں۔ جزاک اللہ احسن الجزاء۔

میری بیوی کی طرف سے گھر میں سلام کہہ دیں اور مضمون واحد سنا دیں۔ انشاء اللہ آسمان سے مدد آئیگی۔ اور سب کی تکلیف کا جائز علاج بھی کرتے رہیں۔ یہ ضروری ہے۔ والسّلام

خاکسار محمد حسین عفی عنہٗ"

اللہ! اللہ! آپ کے خدا داد جذبۂ ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا کیا عالم تھا۔ مجھ ایسے ایک بندۂ ناچیز احقر العباد، بے حیثیت و گمنام اجنبی کے لئے آپ کے اور آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ (اللہ تعالےٰ انہیں کامل و عاجل صحت

عطا فرمائے اور ان کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین) کے دل میں ایسا درد پیدا ہوا کہ دونوں بزرگ ہستیوں نے میرے اہل وعیال کی صحتیابی کے لئے دعائیں کرنے میں ساری رات گزار دی اور اتنی دعا کی اتنی دعا کی کہ کسی حد تک تسلی بھی ہو گئی۔ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے کس وثوق کے ساتھ تسلی دلائی کہ "انشاء اللہ آپ کی اہلیہ کی تکالیف جلد دور ہوں گی اور انشاء اللہ پردۂ غیب سے مدد آئے گی آسمان سے مدد نازل ہوگی"۔ پھر یہی نہیں کہ اس رات دعائیں کرنے کے بعد آپ نے اہلیہ ام اور بچوں کی صحتیابی کے لئے دعائیں کرنی ترک کر دی ہوں بلکہ آپ نے نہ صرف مسلسل دعائیں جاری رکھیں بلکہ دس روز بعد میری طرف سے مزید کسی تحریک کے بغیر ہی مجھے ایک اور خط کے ذریعہ اطلاع دی:-

"آپ کے اور آپ کے اہل وعیال کے لئے دعائیں جاری ہیں۔ اللہ کریم بڑے فضلوں والا ہے۔ وہی سب کو صحت بخشے گا۔ اپنی طرف سے حتی الوسع علاج کی کوششیں کرتے رہیں اور معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔ وہی حافظ ہوگا"۔

بالآخر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سمیت دیگر بزرگوں اور احباب جماعت کی دعاؤں کی قبولیت کے عملی ظہور کی گھڑی آ پہنچی۔ حضرت چوہدری صاحب مرحوم کا مذکورہ بالا دوسرا خط موصول ہونے کے اگلے روز یعنی ۵۔ نومبر ۱۹۶۸ء کو میں اپنی اہلیہ اور دو بیمار بچوں کو سرگودھا لے گیا۔ اور انہیں وہاں کے ایک نامور معالج ڈاکٹر سید ابو الحسن صاحب کو دکھایا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص کے نتیجہ میں ان کی رہنمائی فرمائی۔ انہوں نے کمال ہمدردی اور توجہ سے مریضوں کا معائنہ کرنے کے بعد کاغذ کے ایک چھوٹے سے پرزہ پر ایک دوا لکھ دی اور فرمایا کہ ان تینوں مریضوں کو یہ دوا کھلائیں اور چار ماہ تک کھلاتے چلے جائیں انشاء اللہ سب تکالیف اس ایک دوا سے ہی رفتہ رفتہ دور ہوتی چلی جائیں گی۔ ہمارے شافی مطلق ارحم الراحمین خدا نے اس دوا میں اپنے فضل وکرم سے ایسی برکت ڈالی کہ اس کے استعمال کے بعد سے میری اہلیہ اور بچے روبصحت ہونے لگے اور اڑھائی ماہ کے علاج کے بعد تو صحت میں بفضل اللہ تعالیٰ نمایاں فرق محسوس ہونے لگا۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور فضل اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب مذکور کے دل میں ایسا رحم ڈالا کہ انہوں نے مجھ سے کوئی فیس وغیرہ بھی طلب نہیں فرمائی اور کاغذ کے پرزہ پر دوا کا نام لکھ کر مجھے فرمایا بس آپ یہ دوا بازار سے خود خرید لیں اور اللہ کا نام لے کر اسے کھلانا شروع کر دیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے اس فضل پر بھی اس کا ہزار ہزار شکر بجا لایا۔

اڑھائی ماہ بعد جب اللہ تعالیٰ کے فضل خاص اور احسان عظیم کے نتیجہ میں میری اہلیہ اور بچوں کی صحت غیر معمولی طور پر بحال ہو گئی تو میں نے حضرت چوہدری صاحب مرحوم کو ایک نہایت تفصیلی خط کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے اس فضل اور احسان سے اطلاع دی۔ میرا یہ خط پڑھ کر آپ نہایت درجہ مسرور ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لائے۔ اس کے جواب میں آپ نے مجھے ایک اور یادگار والا نامہ سے سرفراز فرمایا۔ آپ کا یہ خط بھی بیش بہا نصائح سے پر تھا۔ میں یہ خط بھی افادۂ عام کی غرض سے ذیل میں درج کرتا ہوں تا دوسرے احباب بھی ان نصائح سے فائدہ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کی کوشش کریں اور حضرت چوہدری صاحب مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کر کے عند اللہ ماجور ہوں اور اس عاجز کو اور اس عاجز کے اہل وعیال کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھ کر ممنونِ احسان فرماویں۔ آپ نے اپنے اس مکتوب گرامی میں رقم فرمایا:-

"کراچی ۲۲۔ نومبر ۶۸ء

برادرم محترم زاد لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ کاشفِ حالات ہوا۔ یادآوری کا شکریہ

سب سے پہلے بندہ اللہ کریم کا شکر گزار ہے کہ اس نے اپنے فضل سے آپ کی اہلیہ صاحبہ اور بچوں کو روبصحت فرمایا۔ عرض کروں گا کہ اس بادشاہ کا در نہ چھوڑیں۔ بہت بہت عاجزانہ دعاؤں سے کام لیں۔ ایسی دعائیں جو دل کی گہرائی سے نکلتی ہوں اور اپنے اندر قبولیت کا رنگ رکھنے والی ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ

غیر ممکن کو یہ ممکن سے بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

آنسو بھری آنکھیں اور دل کی گہرائی سے (نکلنے والی) دعا وہ رنگ لائے گی کہ دنیا دیکھ کر حیران ہوگی۔

ہر آں کاریکہ گردد از دعا ئے محو جانانے
نہ شمشیرے کند آں کار نے بازوئے نے باوے

انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی ساتھ ہی حسب توفیق صدقہ بھی جاری رکھیں صدقہ سے ردِ بلا ہوتی ہے۔ زیادہ آپ کو کیا لکھوں

.....

آپ کی توجہ درِ ثمین کی نظم "درسِ توحید" کی طرف مبذول کراتا ہوں جس کا پہلا شعر ہے

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں

سب خیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل
ڈھونڈو اسی کو یارو بتوں میں وفا نہیں
اس جائے پُرعذاب سے کیوں دل لگاتے ہو
دوزخ ہے یہ مقام یہ بستاں سرا نہیں

آپ میرے لئے بھی دعا کریں۔ میں انشاء اللہ آپ کے لئے دعا کروں گا۔

عزیز سلام سلمہٗ کی اخباریں اب ٹھیک پہنچ رہی ہیں۔ شکریہ۔ عزیز سلمان احمد خان (خاکسار کے بڑے لڑکے کا نام۔ ناقل) کے معاملہ کے لئے پوری کوشش کریں اور دعا بھی۔ اس کی والدہ سے کہیں پچھلی رات دردِ دل سے سورہ مزمل سمجھ کر پڑھا کریں۔

محترم سید ابو الحسن صاحب (سرگودھا کے معالج مذکور۔ ناقل) کا میری طرف سے شکریہ ادا کر دیں اور دعا کی درخواست بھی کریں۔

والسلام

خاکسار محمد حسین عفی عنہٗ"

اس والا نامہ سے بھی عیاں ہے کہ آپ حقیقی ایمان باللہ کے زیر اثر دعا کی اہمیت اس کی تاثیر اور قوت وطاقت کے کمال درجہ قائل تھے اور اس بارہ میں بھی حق الیقین کے مرتبہ پر فائز تھے۔ پھر آپ میں شکر گزاری کا جذبہ بدرجۂ اتم پایا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کو دیکھ کر جہاں آپ کا دل خوشی سے بھر جاتا تھا وہاں آپ پہلے سے بھی بڑھ کر اس کی جناب میں سجدات شکر بجا لاتے تھے۔ ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک جذبہ کے ماتحت مجھ اجنبی کے اہل وعیال کے لئے دردِ دل سے دعائیں کرنے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کامل متبع حضرت چوہدری محمد حسین صاحب کا دل نزولِ فضلِ الٰہی پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد سے بھر گیا اور آپ نہ صرف اس کی جناب میں سجدات شکر بجا لائے بلکہ ارشادِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ کا پورا پورا پاس کرتے ہوئے آپ نے اس معالج کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھا جس کی تجویز کردہ دوا سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلِ خاص کے نتیجہ میں مریضوں کو شفا بخشی درآنحالیکہ آپ اس معالج کو سرے سے جانتے ہی نہ تھے۔ خدا اور رسولؐ کے احکام کی بجا آوری میں باریک در باریک احتیاطوں کو مدِّ نظر رکھنے میں پورے تعہد اور عزم و ہمت کا یہ مظاہرہ کتنا عجیب ولطیف، کتنا دلکش و دلفریب اور کتنا قابلِ ستائش ہے!

الغرض حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم ومغفور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کامل متبع ہونے کی وجہ سے بندگانِ خدا کے اس خاص زمرہ میں شامل تھے حسبِ وعدۂ الٰہی جن کے دل سے محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا پاک چشمہ بہہ نکلا جس کی پاک تاثیرات سے وہ خود ہی بہرہ ور نہیں ہوئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی اس سے فیضیاب ہونے کا وسیلہ ٹھہرے۔

اب عشقِ خدا، عشقِ قرآن، عشقِ رسولؐ اور عشقِ مسیح موعودؑ میں سرشار رہنے والا خدائے ذوالمنن کا یہ حقیقی پرستار، خلافتِ احمدیہ کا یہ دلی عقیدت مند و دلی اطاعت گزار، دینِ حق کا یہ خادمِ وفا شعار، ملتِ احمدؐ کا یہ فداکار وجاں نثار، نوعِ انسان کا یہ سچا ہمدرد و غمگسار اور ان کے لئے دعائیں کرنے میں کبھی نہ تھکنے اور نہ ماندہ ہونیوالا یہ مونس و غمخوار اور دردمندانہ دعاؤں کے ذریعے ان کے دکھوں کا مداوا طلب کرنیوالا یہ زاہدِ شب زندہ دار اور پیہم تسلیوں کے ذریعہ ان کی ڈھارس بندھانے والا یہ ناصح کامگار جس پر خدائے مجیب نے اپنے مجیب ہونے کے بیشمار جلوے ظاہر کئے اور جسے اس نے اپنے غیر معمولی افضال وانعامات سے نوازا بفضلِ ایزدی دنیا میں نہایت کامیاب زندگی گزارنے اور بتائید وتوفیق الٰہی خلافتِ احمدیہ کے ساتھ دلی وابستگی کے طفیل دنیا کو حتی المقدور اور حسبِ استعداد فیض پہنچانے کے بعد رضائے الٰہی کی جنتوں میں ابدی بسیرا کرنے کے لئے اس جہانِ فانی سے عالمِ جاودانی کی طرف رحلت کر چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے اس عبدِ منیب کو جو عمر بھر اپنے قول وفعل سے دوسروں کو انابت الی اللہ کا درس دیتا رہا اعلیٰ علیین میں بلند سے بلند تر مقامات عطا فرماتا چلا جائے اور ہمیں اس کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے وہی للّٰہیت، وہی خشیت، وہی تقویٰ، وہی محبت، وہی فدائیت، وہی نفس کی پاکیزگی، وہی اخلاقِ فاضلہ اور ان سب کا نچوڑ وہی روحانیت اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو مسیحِ پاک علیہ السلام کے اس کامل متبع اور خلافتِ حقہ کے اس حقیقی فدائی کا طرۂ امتیاز تھی۔ آمین اللّٰھم آمین ؂

درخواستِ دعا

ہائی کورٹ میں ایک رِٹ درخواست دائر ہے۔ میری کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک محمد اسلم خان۔ لاہور چھاؤنی)

متقی بننے کا طریق

مکرم ملک رفیق احمد صاحب ربوہ

اللہ تعالےٰ ہر زمانہ میں اپنے انبیاءؑ کے ذریعہ لوگوں کو یہ بتاتا رہا ہے کہ اگر تم میرے ان احکام پر عمل کرو گے تو تمہیں میری رضا حاصل ہو جائے گی۔ لیکن اگر تم اس سے منہ موڑ لو گے۔ تو اس کا انجام تمہارے حق میں بُرا ہوگا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے تمام اُن احکام کو جو کہ دائمی شریعت کا حصہ تھے۔ محفوظ کر دئے ہیں اور وہ احکام جو وقتی طور پر اقوام کے حالات کو مدنظر رکھ کر دئے گئے تھے چھوڑ دئے ہیں۔ ایسا اس لئے کیا کہ یہ قائم رہنے والا دین ہے اور اس کی شریعت دائمی ہے۔ یہ کسی خاص قوم یا خاص زمانہ کے لئے نازل نہیں ہوئی بلکہ اس کا زمانہ قیامت تک پھیلا ہوا ہے اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(سورۃ البقرۃ)

بنی اسرائیل کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور اس وقت کو بھی یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا تھا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کیا تھا اور کہا تھا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل سے حضرت موسےٰ علیہ السلام کی اتباع اور تورات پر عمل کا عہد لیا اور یہ عہد طور کے دامن میں لیا گیا۔ مفسرین نے وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ کے عجیب و غریب معنے کئے ہیں۔ انوار التنزیل میں لکھا ہے کہ جب حضرت موسےٰ علیہ السلام تورات لے کر ان کے پاس آئے تو جب انہوں نے ان تکالیف کا اندازہ کیا جو ان احکام پر عمل کرنے کے نتیجہ میں پہنچتی تھیں۔ تو انہوں نے ان پر عمل کرنے سے انکار کر دیا۔ پس حضرت جبرائیل علیہ السلام نے طور کو اکھیڑ کر ان کے اوپر کھڑا کر دیا جس کی وجہ سے اُن پر سایہ ہو گیا۔ اس پر انہوں نے ہدایت کو قبول کر لیا۔ لیکن یہ اس کے اصل معنے نہیں ہیں۔ بلکہ مختلف غلط روایات سے متاثر ہو کر ایسے معنے کئے گئے ہیں۔ عربی زبان میں اس کے معنے ہوں گے کہ ہم نے یہ عہد اس وقت لیا۔ کہ جب تم طور کے دامن میں کھڑے تھے۔ مثلاً جب حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ کی طرف جا رہے تھے آپ کو گرمی سے سخت تکلیف ہو رہی تھی اور دوپہر کا وقت تھا کہ آپ نے ایک چٹان کے سایہ پناہ لی۔ حدیث میں اس کے متعلق یہ الفاظ آتے ہیں

رُفِعَ لَنَا صَخْرَۃٌ طَوِیْلَۃٌ وَرَفَعَ ظِلُّہٗ۔

لفظی معنے یہ ہیں کہ ایک لمبا پتھر ہمارے لئے اٹھایا گیا۔ لیکن مراد یہ ہے کہ پاس ایک اونچا پتھر نظر آیا۔ اسی طرح قرآن مجید میں بھی یہ محاورہ استعمال ہوا ہے

اِذْ جَآءُوْکُمْ مِّنْ فَوْقِکُمْ

اس کے لفظی معنے تو یہ ہیں کہ دشمن تمہارے اوپر کی طرف سے آ گیا لیکن اصل مطلب یہ ہے کہ اونچی جانب کی طرف سے آ گیا غرض اس آیت سے یہ مراد ہے کہ یہود کو طور کے نیچے کھڑا کیا گیا اور بعض احکام ان کو دئے گئے جن کا پابند رہنے کا ان سے عہد لیا گیا مفسرین نے طور سے مراد شریعت لی ہے جو کہ طور پر دی گئی ہے۔ اس صورت میں وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ کا وہی مطلب ہوگا جو کہ

اَلَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىۃَ

(سورۃ جمعہ) کا ہے۔ مندرجہ بالا آیت میں اللہ تعالےٰ نے متقی بننے کا اصولی حکم بتا دیا ہے۔ وہ یہ ہے

خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْہِ

کہ جو تعلیم ہم نے تمہیں دی اُس کو قوت اور عزیمت کے ساتھ پکڑ کر رکھو اس کو پڑھتے رہو اور اس کی تعلیم بھلاؤ نہیں اور اس پر غور کرتے رہو اس کے نتیجہ میں ہی تم متقی بن سکتے ہیں لیکن اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو اس کے نتیجہ میں تم عہد کو توڑنے والے اور گمراہی و ضلالت کا راستہ اختیار کرنے والے ہو گے اور تم گھاٹا پانے والے ہو گے

انہی کے متعلق قرآن مجید میں آتا ہے کہ سبت کی وجہ سے ہم نے ان کے متعلق کہا۔

کُوْنُوْا قِرَدَۃً خٰسِئِیْنَ

سبت وہ دن ہے جس دن وہ سبت مناتے ہیں اور اس کے اصل معنے قطع کے ہیں۔ انہیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف اللہ تعالےٰ کی عبادت کریں۔ لیکن انہوں نے اس حکم میں زیادتی کی حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں اور شکار وغیرہ کاموں میں مشغول ہو گئے۔ مفسرین نے اس کے متعلق لکھا ہے کہ وہ ساحل کے کنارے ایک گاؤں میں رہتے تھے جس کا "ایلۃ" تھا جب سبت کا دن آتا (سبت کے دن انہیں ہر کام سے رُکے رہنے کا حکم تھا) سمندر کی مچھلیاں گاؤں کے قریب آ جاتیں۔ لیکن جب وہ دن گذر جاتا تو وہ وہاں سے بھاگ جاتیں اس پر انہوں نے بڑے بڑے حوض بنائے اور نالیوں کے ذریعہ ان میں سمندر کا پانی لے گئے سبت کے دن (اس دن شکار سے منع کیا گیا تھا) مچھلیاں ان حوضوں میں چلی جاتیں اور ان کا بھاگ نکلنا مشکل ہو جاتا تھا۔ جب سبت کا دن گذر جاتا تو دوسرے دن وہ اُن کو پکڑ لیتے اس پر اللہ تعالےٰ نے انہیں سزا دی اور کہا۔

کُوْنُوْا قِرَدَۃً خٰسِئِیْنَ

اس کے معنے ہرگز یہ نہیں ہے کہ انہیں ظاہری بندر بنا دیا گیا بلکہ عربی محاورہ کے مطابق اس کے معنے ہیں۔ کہ انہیں ذلیل اور رسوا کر دیا گیا۔ مجاہد نے لکھا ہے۔

مَا مُسِخَتْ صُوْرَتُھُمْ وَلٰکِنْ قُلُوْبُھُمْ فَمُثِّلُوْا بِالْقِرَدَۃِ

کہ انہیں کی صورت بندروں جیسی نہیں ہو گئی۔ بلکہ ان کے دلوں کی حالت بندروں جیسی ہو گئی۔ قرآن مجید میں ایک حمار (گدھے) سے ایک جگہ تمثیل دی گئی ہے۔

کَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا

یعنی ان کی حالت گدھے کی مانند ہے جس نے بوجھ اٹھایا ہوا ہے۔

مندرجہ بالا آیات میں کامیاب اور ناکام دونوں گروہوں کی مثال دی گئی ہے پہلی آیت میں معیار بتایا گیا۔ کہ اگر تم شریعت کے مطابق عمل کرو گے اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال لو گے۔ تو تم کامیاب ہو گے۔ لیکن اس کے برعکس اگر تعلیم کو جو تمہیں دی گئی ہے بھلا دو گے اور اس کو یاد نہ رکھو گے۔ تو تم گھاٹا پانے والے ہو گے۔

قائدین اضلاع و مقامی متوجہ ہیں

سال رواں کی پہلی ششماہی قریب الاختتام ہے۔ لیکن ابھی تک متعدد مجالس ایسی ہیں جن کی طرف سے بجٹ سنہ ۶۹-۶۸ء موصول نہیں ہوا اگر ہوا ہے تو اس میں اطفال کا بجٹ نہیں ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ یہ کام شروع سال میں ہی ختم ہو جاتا قائدین اضلاع و مقامی مجالس کا جائزہ لیں۔ جن کی طرف سے ابھی تک بجٹ انہیں بھجوایا گیا۔ بجٹ بنوا کر جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔ اسی طرح اطفال کا بجٹ جن مجالس کی طرف سے نہیں آیا وہ بھی جلد ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مالی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

میرے بھائی شیخ عبد القیوم صاحب پریذیڈنٹ حلقہ غلام محمد آباد لائل پور کا مورخہ ۹/۸/۶۹ کو سول ہسپتال لائل پور میں ہرنیوں کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ اپریشن کامیاب کرے اور انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ محمد یوسف گولی منشی محلہ لائل پور)

درخواست دعا و تحریک عطایا

محترم صاحبزادہ ۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر ہسپتال کی تعمیر کے سلسلہ میں ۱۶/۳/۶۹ تا ۳۰/۴/۶۹ رقوم بھجوائی ہیں ۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان سب احباب کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالےٰ ان پر اپنی حسنات کی بارش نازل فرمائے ۔ آمین

فضل عمر ہسپتال میں سرجیکل وارڈ کی تعمیر شروع ہو رہی ہے اس کا اندازہ خرچ کم از کم ایک لاکھ روپیہ ہے ۔ پس احباب جماعت اس طرف فوری توجہ دیں اور اس مقصد کے لئے زیادہ سے زیادہ رقوم بطور عطیہ مد تعمیر ہسپتال صیغہ امانت کو بھجوائیں ۔ وَمَا تَوْفِیْقِنَا اِلَّا بِاللّٰہِ

(خاکسار مرزا منور احمد)

۱ ۔ میجر شمیم احمد صاحب کراچی	..	۱۵ —
۲ ۔ ذکیہ خاتون صاحبہ "	..	۲۵ —
۳ ۔ حبیب بخش صاحب "	..	۵ —
۴ ۔ عبد الجلیل صاحب عشرت سکرٹری مال سنت نگر لاہور	..	۱۰ —
۵ ۔ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ فقیر محمد صاحب ہانڈو ضلع لاہور	..	۱۰ —
۶ ۔ میاں الطاف تنویر صاحب وحدت کالونی "	..	۵ —
۷ ۔ ٹھیکیدار محمد یعقوب صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر	..	۱۰ —
۸ ۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ جھنگ صدر	..	۳۱ —
۹ ۔ آمنہ تنویر صاحبہ بنت بشیر احمد چغتائی واہ کینٹ	..	۵ —
۱۰ ۔ چوہدری جمیل الرحمان صاحب راولپنڈی	..	۵ —
۱۱ ۔ بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد طارق صاحب "	..	۵ —
۱۲ ۔ ڈاکٹر احسان الحق صاحب "	..	۱۰ —
۱۳ ۔ بابو محمد عالم صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا	..	۵ —
۱۴ ۔ قریشی قمر احمد صاحب " ماڈل ٹاؤن لاہور		۲۹ —
۱۵ ۔ محمد رشید ارشد صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی	..	۱۰ —
۱۶ ۔ منور احمد صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ دہلی گیٹ لاہور	..	۳۰ —
۱۷ ۔ ملک بشیر احمد صاحب گلبرگ لاہور	..	۱۵ —
۱۸ ۔ عبد المتین صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ رحیم یار خان	..	۱۵ —
۱۹ ۔ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بیگم میجر بشیر احمد صاحب سرگودھا	..	۲۰۰۰ —
۲۰ ۔ سید غلام مرتضےٰ صاحب کوئٹہ	..	۱۰ —
۲۱ ۔ حمیدہ بیگم صاحبہ ڈھاکہ	..	۱۰ —
۲۲ ۔ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ	..	۵۵ —
۲۳ ۔ چوہدری زبیر احمد صاحب ابن چوہدری نجا احمد صاحب ماڈل ٹاؤن موٹرز لاہور	..	۳۰۰۰ —
۲۴ ۔ عاصم محمود صاحب کراچی	..	۱۰ —
۲۵ ۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ	..	۶ —
۲۶ ۔ خورشید صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ (تعمیر سرجری وارڈ) ساہیوال	..	۱۰۰ —
۲۷ ۔ " " " "	..	۱۵ —
۲۸ ۔ لجنہ اماء اللہ ملتان	..	۵ —
۲۹ ۔ مخدوم بشیر احمد صاحب بھیرہ	..	۷۵ —
۳۰ ۔ ملک عبد الرب صاحب ربوہ	..	۵۰ —
۳۱ ۔ اہلیہ صاحبہ " "	..	۵۰ —
والدہ صاحبہ " "	..	۲۰ —
۳۲ ۔ ملک غلام نبی صاحب والد ملک عبد الرب صاحب ربوہ	..	۲۰ —

صرف امنگ اور جذبہ کی ضرورت ہے

کسی قوم کی زندگی کا انحصار اس بات پر ہوا کرتا ہے کہ اس کے افراد کسی امنگ اور جذبہ کے ساتھ اپنے فرائض کو نبھانے والے ہیں ۔ ماہنامہ "انصار اللہ" ہمارا اپنا رسالہ ہے اور ہم نے ہی اسے کامیاب بنانا ہے ۔ لہٰذا اس کی کامیابی کا انحصار بھی اسی جذبہ کے ساتھ اس طرف توجہ کرنے پر ہے ۔ ما توفیقی اِلَّا باللّٰہ العلی العظیم

(اسسٹنٹ مینیجر)

قرارداد تعزیت

جملہ ممبران جماعت احمدیہ چنیوٹ ۔ مکرم شیخ محمد صدیق صاحب والد بزرگوار مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ چنیوٹ کی وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں ۔ اور ان کی اہلیہ محترمہ مکرم امیر صاحب اور دیگر جملہ پسماندگان سے تعزیت کرتے ہیں ۔ مرحوم نہایت خلیق ۔ نیک ۔ پارسا پابند صوم و صلوٰۃ اور مخلص احمدی تھے دعا ہے ۔ کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے ۔ اور جملہ پسماندگان مرحوم کو صبر جمیل عطا کرے اور اپنی نعمتوں سے نوازے ۔ آمین

(سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ چنیوٹ)

وقف جدید کے تحت ایک اہم پروگرام اور جماعت احمدیہ کا فرض

نمائندگان مجلس مشاورت جو اس سال اور گذشتہ سال مرکز میں تشریف لائے تھے جانتے ہیں کہ مجلس مشاورت نے بالاتفاق وقف جدید کے وقت غیر مسلموں میں تبلیغ کے پروگرام کو اولین اہمیت دی تھی اور یہ فیصلہ کیا تھا کہ اس سال یعنی ۱۳۴۸ھش / ۱۹۶۹ء کے لئے مبلغ ۶۰۰۰/- روپے کی رقم اس غرض کے لئے مختص کر دی جائے ۔

اس مد میں مختلف جماعتوں کی طرف سے اب تک صرف ۲۴۰۰/- روپے کی وصولی ہوئی ہے ۔ جماعت احمدیہ لاہور ۔ کراچی اور سرگودھا اس ضمن میں خاص طور پر قابل تعریف ہیں ۔ انہوں نے اپنے اپنے حصے کی رقم اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت حد تک پوری کر دی ہے ۔ گو ان جماعتوں کے بعض حلقہ جات ایسے ہیں ۔ جہاں سے ہنوز کچھ رقم (اگرچہ وہ بہت تھوڑی ہے) قابل وصول ہے ۔ لیکن ان کے علاوہ مغربی اور مشرقی پاکستان میں کثرت سے ایسی جماعتیں ہیں جہاں حالات اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت بہتر ہیں ۔ اور بہت سے تجارت پیشہ اصحاب کو آج سے چند ماہ پیشتر جو پریشانی تھی وہ اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے دور ہو چکی ہے ۔ اسلئے گذارش ہے ۔ کہ یہ جماعتیں خاص طور پر توجہ فرما دیں ۔ اور جلد از جلد اس ضمن میں اپنے وعدہ جات پورے فرما دیں ۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں ۔

۳۳ ۔ عزیزہ فریدہ راحت صاحبہ صاحبزادہ ملک عبد الرب صاحب ربوہ	..	۱۰ —
۳۴ ۔ " امۃ الشکور صاحبہ " "	..	۱۰ —
۳۵ ۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا	..	۲۸۷ —
۳۶ ۔ انیسہ بھٹی صاحبہ کراچی برائے سرجیکل وارڈ	..	۵۰ —
۳۷ ۔ نیشنل سیکرٹری صاحبہ انجمن احمدیہ ڈھاکہ	..	۵۰ —
۳۸ ۔ میاں محمود احمد بشیر صاحب جھنگ صدر	..	۱۰ —
۳۹ ۔ میاں شبیر احمد علی صاحب " "	..	۱۰ —
۴۰ ۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب " "	..	۱۰ —
۴۱ ۔ محترمہ صبیحہ صداقت " "	..	۵ —
۴۲ ۔ نور احمد صاحب سیکرٹری مال میرپور خاص	..	۱۰۰ —

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسرائیل نے چھ ایٹم بم تیار کر لئے

مونٹریال ۹ مئی کینیڈا کے ممتاز اخبار مونٹریال گزٹ نے یہ سنسنی خیز انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل نے پانچ ایٹم بم تیار کر لئے ہیں اور چھٹا بم تکمیل کے بالکل قریب ہے۔ اس طرح اسرائیل ایٹم بم کا کوئی تجربہ کئے بغیر خاموشی سے دنیا کی چھٹی ایٹمی طاقت بن گیا ہے۔ اس سے قبل امریکہ، برطانیہ، روس، فرانس اور چین ایٹم بم بنا چکے ہیں اور اب بھی اسلحہ استعمال کرنے کی قدرت رکھتے ہیں۔

مونٹریال گزٹ نے کل اپنے مغربی جرمنی کے امور کے ایک ماہر کے نام سے صفحہ اول پر نمایاں سرخی سے یہ خبر شائع کی ہے۔ خبر میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے جو بم تیار کئے ہیں۔ ان کی قوت بیس کلوٹن ہے امریکہ نے ۱۹۴۵ میں ہیروشیما اور ناگاساکی پر جو بم گرائے تھے وہ بھی بیس کلوٹن کی قوت کے تھے اور انہیں ایک طیارے کے ذریعے گرایا گیا تھا۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اسرائیل بھی ان بموں کو برطانوی ساختہ سکائی ہاک طیاروں کے ذریعے گرا سکتا ہے جو آواز سے دوگنی رفتار سے پرواز کر سکتے ہیں۔

اخبار نے لکھا ہے کہ یہ تمام بم اسرائیل کے ایٹمی مرکز میں تیار کئے گئے ہیں جو صحرائے نجف میں کسی جگہ واقع ہے یہ مرکز دیمونا نامی گاؤں کے قریب برشیبا اور بحیرہ مردار کے جنوبی سرے کے درمیان واقع ہے۔ تیاری کے بعد ان بموں کو نامعلوم مقام منتقل کیا گیا ہے۔ اور یہ اسرائیل کا فوجی راز ہے جس کو کسی کو علم نہیں۔

مصر اور اردن پر اسرائیلی فضائیہ کی بمباری

قاہرہ ۹ مئی۔ اسرائیلی فضائیہ نے کل پھر اردن اور متحدہ عرب جمہوریہ کے علاقوں پر بمباری کی۔ نہر سویز کے قریب متحدہ عرب جمہوریہ اور اسرائیلی فوجوں کے درمیان زبردست جھڑپ کے دوران کل اسرائیلی طیاروں نے اپنی فوج کی مدد کی۔ مصر کی طیارہ شکن توپوں نے ایک اسرائیلی طیارے کو مار گرایا۔ یہ طیارہ جسے پورٹ فواد کے مشرق میں گرایا گیا۔ اسرائیلی توپ خانے کو مصری چوکیوں پر گولہ باری کے لئے ہدایات دے رہا تھا۔ ادھر عمان سے اردنی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اسرائیلی طیاروں نے کل اردن کے جنوبی علاقے الحریر پر حملہ کیا۔ لیکن اردنی طیارہ شکن توپیں فوراً حرکت میں آگئیں۔ اور انہوں نے اسرائیلی حملہ آور طیاروں کو مار بھگایا۔ ترجمان نے بتایا ہے کہ اسرائیلی طیاروں کے حملہ سے اردن کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا۔ فلسطینی حریت پسندوں کی تنظیم الفتح کے ترجمان نے بتایا ہے کہ اسرائیل عرب ممالک پر ایک بہت بڑے حملہ کی تیاری کر رہا ہے۔

بھارت کا صدر بننے کی پیشکش

راولپنڈی ۹ مئی معلوم ہوا ہے کہ کشمیری رہنما شیخ محمد عبداللہ نے بھارت کا صدر بننے سے انکار کر دیا ہے اور اس سلسلہ میں بھارتی حکومت نے انہیں جو پیشکش کی تھی اس کو انہوں نے مسترد کر دیا ہے۔ نئی دہلی میں بھارتی لیڈروں نے شیخ عبداللہ سے نئے صدر کے انتخاب کے سوال پر بات چیت کی جن لیڈروں نے شیخ عبداللہ سے ملاقات کی ہے ان میں مسز گاندھی کے علاوہ نائب وزیر اعظم مسٹر مرارجی ڈیسائی بھی شامل ہیں۔ مسٹر ڈیسائی نے شیخ عبداللہ سے بات چیت کے دوران یہ اشارہ کیا تھا کہ بھارت کی خواہش ہے کہ ڈاکٹر ذاکر حسین کی وفات کے بعد ان کی جگہ کسی مسلمان کو صدر بنایا جائے۔ اس سلسلہ میں اگر آپ بھارت کے صدر بن سکیں تو انہیں خوشی ہوگی بھارتی لیڈروں نے جن میں وزیر داخلہ مسٹر چوہان بھی شامل ہیں۔ شیخ عبداللہ کے دست راست مرزا افضل بیگ سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے مرزا افضل بیگ سے کہا کہ وہ شیخ عبداللہ کو بھارت کا صدر بننے پر آمادہ کریں۔ اندر اطلاعات کے مطابق شیخ عبداللہ نے بھارت کی اس پیشکش کو رد کر دیا ہے۔

دس روپے اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ خرید کر ہر مہینہ خوشی کا پیغام لیجئے۔ انعامی بانڈ آپ کے لئے دوہری مسرت فراہم کرتا ہے۔

بچت کی بچت ـــــ انعام کا انعام

انعامی بانڈ

وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹریٹ نیشنل سیونگز ـــــ اسلام آباد

CRIENT

بڑے شہروں کے
اچھے دوا فروش
ہماری مقرر کردہ قیمتوں پر "پائلز کیور" (Piles cure) فروخت کرتے ہیں جو بواسیر (خونی و بادی ہر دو قسم) کے لئے اکسیر ہے۔ مکمل کورس ۱۰ روپے۔
پمفلٹ اور نمونہ کی خوراک مفت
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کرشن لانگ شارع قائداعظم لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

تاج الصحت
یہ ۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دو آنہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھئے انشاء اللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

تحریک وقفِ عارضی کا دورِ ثانی

دورِ اوّل کے واقفین سے ایک ضروری درخواست

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی جاری فرمودہ تحریک وقفِ عارضی کی برکتوں اور فیوض سے احباب پوری طرح آگاہ ہو چکے ہیں حضور نے ۳۰ شہادت (اپریل ۱۹۶۹ء) تک پہلے سہ سالہ دور کو ختم فرما کر اب یکم ہجرت (مئی ۶۹ء) سے وقف عارضی کا دورِ ثانی جاری فرما دیا ہے

پہلا دور تین سال کا تھا اور اب دوسرا دور پانچ سال کا شروع ہو رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اب نئے دور میں زیادہ ہمت اور زیادہ خلوص کے ساتھ بکثرت اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں۔ ہر واقف کم از کم دو ہفتے کے لئے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے کے لئے اپنا وقت تعلیم قرآن مجید اور تربیت جماعت اور دعاؤں میں گزارتا ہے۔ اسے اپنے کرایہ پر جانا اور اپنے خرچ پر کھانے کا انتظام کرنا ہوتا ہے انسان کی ذاتی اصلاح اور جماعتی فوائد کے لحاظ سے یہ تحریک خاص برکات کی حامل ہے۔ اس سال کے لئے کم از کم سات ہزار واقفین کی ضرورت ہے آپ بھی آگے بڑھ کر حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک پر لبیک کہیں مستورات کو اپنے محلہ یا گاؤں یا شہر میں ہی بچوں اور عورتوں کی تربیت اور انہیں قرآن پڑھانے پر مقرر کیا جاتا ہے

پہلے تین سال میں جو واقفین تین مرتبہ فریضۂ وقف ادا کر چکے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے فیصلہ فرمایا ہے کہ انہیں حضور کی طرف سے ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے۔ دفتر سرٹیفکیٹ طبع کر کے بھجوانے کا انتظام کر رہا ہے۔ جو دوست پہلے تین سال میں وقف میں حصہ لے چکے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ بہت جلد اپنے وقف کے بارے میں ذیل کی معلومات دفتر کو ارسال فرما دیں۔

۱۔ وہ کس کس سال اور کتنے کتنے عرصے کے لئے وقف پر گئے تھے؟

۲۔ کن کن جماعتوں میں گئے تھے؟ ۳۔ ان کے وفود نمبر کیا تھے۔

احباب کی طرف سے ایسی اطلاعات آجانے سے کام جلد اور بسہولت ہو جائے گا۔ ورنہ دفتر کا مختصر عملہ تو بہر حال ریکارڈ کے مطابق یہ کام سرانجام دے ہی رہا ہے۔ احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔

انصار اللہ کی تنظیم

انصار اللہ کی تنظیم ذیلی تنظیموں میں ایک ایسی اہم اہمیت کی حامل ہے کہ اس کا ہر کام دوسری تنظیموں کے لئے ایک نمونہ کی حیثیت رکھتا ہے لہذا اگر ہم اسی احساس اور نیت کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں کہ دوسری تنظیمیں اس سے نیک نمونہ پکڑیں تو ہمارا ہر قدم صدقہ جاریہ بن جائے گا۔ اور یہ رنگ ہمارے لئے کئی گنا ثواب کا موجب ہوگا مثال کے طور پر اگر ہم غیر معمولی جدوجہد اور محنت کے نتیجہ میں اپنے رسالہ "انصار اللہ" کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ اس کا دوسری تنظیموں کے جرائد پر خوشگوار اثر کیوں نہ پڑے؟

(اسسٹنٹ منیجر ماہنامہ انصار اللہ۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عبدالرشید انجینئر کو مورخہ ۵/۱۱/۶۹ کو لندن میں دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔

بندگان سلسلہ و احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین اور جماعت کے لئے مبارک فرماوے صحت کے ساتھ لمبی عمر دیوے اور خادم دین بنائے آمین نومولود چوہدری عبدالرحیم صاحب بھیمہ کا نواسہ ہے

(غلام محمد شاہد ٹاؤن لاہور)

سرکاری محکموں کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ہدایات جاری کر دی گئیں

ہدایات پر عملدرآمد کرانے کے لئے نگران افسر مقرر کئے جائیں گے،

لاہور ۱۰ مئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے سرکاری محکموں میں مختلف سطح پر تصفیہ طلب معاملات کو جلد نمٹانے اور ملازمین کی کارکردگی بڑھانے کے لئے تازہ احکامات جاری کئے ہیں ان احکامات پر عملدرآمد کی نگرانی کے لئے صوبائی سیکرٹریٹ کے مختلف محکموں، ڈویژنل اور ضلعی دفاتر اور خود مختار اور نیم خود مختار سرکاری اداروں میں نگران افسر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔

صوبائی حکومت کے تمام محکموں کے سیکرٹریوں کو ایک مراسلہ بھیجا گیا جس میں اس ضرورت پر زور دیا گیا ہے کہ ان کے محکموں میں ہونے والی تمام خط و کتابت اور دفتری کارروائی تیز رفتاری سے انجام پذیر ہونی چاہیئے مراسلے میں یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ اگر کسی دفتر میں آئندہ کوئی بے قاعدگی پائی گئی تو اس کی ذمہ داری ماتحتوں کی بجائے محکمے کے سربراہ پر عائد کی جائے گی۔ طریق کار کی وضاحت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جونہی کسی شخص کی طرف سے کوئی درخواست اپیل، عرضی، وضاحت طلب خط یا مراسلہ بستی وصول کیا جائے تو ای آر ز اس دستاویز کی وصولی کی رسید اسے دے دی جائے جس پر باقاعدہ مہر لگائی گئی ہو اور ذمہ دار افسر کے دستخط موجود ہوں۔ اگر یہ دستاویز بذریعہ ڈاک وصول ہو تو اس کی رسید تین روز کے اندر درخواست دہندہ تک پہنچا دی جائے۔

مراسلے میں کہا گیا ہے کہ جس روز کوئی درخواست یا محضر نامہ وصول ہو اگر اس پر فیصلہ دینا متعلقہ دفتر ہی کا ذمہ ہو تو یہ فیصلہ دو ہفتے کے اندر سنا دیا جائے بشرطیکہ اس معاملے کے تصفیہ کے لئے دفتری ضوابط کے مطابق دو ہفتے سے زیادہ مدت درکار نہ ہو اگر کسی کیس کے بارے میں دوسرے دفاتر سے مشورہ یا تجاویز لینے کی ضرورت ہو تو پھر بھی ایک ماہ کے اندر مشورہ مکمل کر کے فیصلہ سنا دیا جائے اگر پھر بھی تاخیر لازمی ہو تو درخواست دہندہ کو اس سے مطلع کر دیا جائے حل طلب مسائل کے تصفیہ کرنے کے احکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے محکمے کے اعلیٰ افسروں اور ماتحت ملازمین کے اکثر اوقات اجلاس بلایا کریں۔

کارکنوں کو جائز سہولتیں نہ دینے والے صنعت کاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی

مارشل لاء حکام نے لیبر قوانین پر عمل درآمد کے لئے معائنہ ٹیمیں مقرر کر دیں

لاہور ۱۰ مئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبے کے صنعتی اور تجارتی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے کارکنوں کو موجودہ لیبر قوانین کے مطابق تمام سہولتیں فراہم کریں جو ادارہ قوانین کی خلاف ورزی کرے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ مارشل حکام نے لیبر قوانین پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لئے ضلع وار ڈویژن کی سطح پر معائنہ ٹیمیں مقرر کر دی ہیں یہ ٹیمیں صنعتی اور تجارتی اداروں کے اچانک معائنے کریں گی اور یہ دیکھیں گی کہ آیا کارکنوں کو قوانین کے مطابق سہولتیں دی جا رہی ہیں یا نہیں۔ صوبائی حکومت نے موجودہ لیبر قوانین کے تحت مزدوروں اور کارکنوں کو ملنے والی سہولتوں کا اعلان بھی کیا ہے تاکہ کوئی کارکن محض لاعلمی کی وجہ سے ان سہولتوں سے محروم نہ رہے۔

صوبائی حکومت نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت چاہتی ہے کہ صوبہ بھر کے مزدور ایسے حالات میں کام کریں جو جدید دور کی سماجی سہولتوں کے مطابق ہوں اور انہیں مکمل قانونی تحفظ حاصل ہو۔ حکومت یہ مصمم ارادہ کر چکی ہے کہ ان قوانین پر مکمل عملدرآمد کرائے اور کوئی بھی شخص مزدوروں کو مراعات سے محروم نہ کر سکے۔

خریدار صاحبان الفضل کیلئے ضروری اطلاع

۵/۱۱/۶۹ کے بعد اگر کسی خریدار کو الفضل نہ ملے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ان کے ایجنٹ صاحب نے باوجود بار بار توجہ دلانے کے نہ تو اس ماہ کا بل اور نہ ہی سابقہ بقایا ادا کیا ہے خریدار صاحبان مطلع رہیں

(منیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴